ماہ شعبان کے فضائل

اور

اعمال

ترتیب، تصحیح اور تصدیق:

مولانا قمر علی لیلانی صاحب

دُعاؤں کے طالب:

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن

Web: www.cwowelfare.org

E-mail : cwowelfare@yahoo.com

اس کتابچہ کی تیاری میں شیخ عباس قمیؒ کی کتاب مفاتیح الجنان ترجمہ
ازعلامہ ذیشان حیدر جوادیؒ سے مدد لی گئی ہے۔
اس کی اشاعت میں اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو خداوند کریم سے معافی
کے طلبگار ہیں۔
یہ کتابچہ مختصر معلومات کے لئے ہے۔ تفصیلی اعمال کی معلومات کیلئے
اس کتاب سے رجوع کریں

التماس سورۃ فاتحہ

تمام مرحوم مومنین ومومنات

بالخصوص

تمام شہدائے کرام　　تمام شہدا اسلام

تمام مرحوم مراجعین کرام　　تمام مرحوم علماء کرام

ماہ شعبان کے اعمال اور فضیلت کے بارے میں

جان لو کہ ماہ شعبان بہت فضیلت والا مہینہ ہے۔ یہ منسوب ہے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب، آنحضرتؐ اس مہینہ میں روزہ رکھتے تھے اور اس کو ماہ رمضان سے ملا دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ شعبان میرا مہینہ ہے جو شخص اس مہینہ میں روزہ رکھے گا اس پر بہشت واجب ہوگی۔ اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب ماہ شعبان داخل ہوتا تھا تو امام زین العابدین علیہ السلام اپنے اصحاب کو جمع کرتے تھے اور فرماتے تھے اے میرے اصحاب تم کو معلوم ہے یہ کون سا مہینہ ہے یہ شعبان کا مہینہ ہے اور رسول خداؐ فرماتے

تھے کہ یہ میرا مہینہ ہے تو اس ماہ میں روزہ رکھو پیغمبرؐ کی محبت کے لیے اور اپنے پروردگار کی جانب تقرب کے لیے۔ اس عظیم مہینہ کے اعمال کی دو قسمیں ہیں۔

اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ۔ مشترک اعمال چند ہیں:

1. روزانہ ستر مرتبہ کہے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

2. روزانہ ستر مرتبہ کہے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ اور بعض روایتوں میں الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سے پہلے الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ہے اور دونوں طریقے سے عمل بہتر ہے۔ روایات سے استفادہ ہوتا ہے کہ اس ماہ میں

بہترین دعا اور ذکر استغفار ہے اور جو شخص اس مہینہ میں ستر مرتبہ استغفار کرے تو وہ ایسا ہے جیسے ستر ہزار مرتبہ دوسرے مہینہ میں استغفار کیا۔

۴ اس ماہ میں صدقہ دے چاہے آدھا خرمہ ہی کیوں نہ ہو، تاکہ خدا اس کے جسم کو جہنم کی آگ پر حرام قرار دے۔ امام صادقؑ سے منقول ہے لوگوں نے ان سے سوال کیا رجب کے روزہ کی فضیلت کے بارے میں تو فرمایا کہ شعبان کے روزہ سے کیوں غافل ہو؟ راوی نے عرض کیا کہ فرزند رسولؐ اس کا کیا ثواب ہے جو اس ماہ میں ایک دن روزہ رکھے؟

فرمایا خدا کی قسم بہشت اس کا ثواب ہے، راوی نے عرض کیا

کہ اس مہینہ میں بہترین عمل کیا ہے؟

فرمایا صدقہ دینا اور استغفار کرنا۔ جو شخص اس مہینہ میں صدقہ دے خدا اس کی تربیت کرے گا جس طرح کہ تم لوگ اپنے اونٹ کے بچے کی تربیت کرتے ہو، یہاں تک کہ روز قیامت اپنے مالک کے ساتھ اس حالت میں پہنچے گا کہ احد پہاڑ کی طرح ہو چکا ہوگا۔

۲ اس پورے مہینہ میں ہزار بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْكَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اس کا بہت ثواب ہے ان میں سے یہ بھی ہے کہ ان کے نامۂ عمل میں ہزار سال کی عبادت لکھی جاتی ہے۔

۵ اس مہینہ کے ہر پنجشنبہ (جمعرات) کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں حمد کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد ۱۰۰ بار صلوات پڑھے تا کہ خدا امر دین و دنیا کی حاجت کو پورا کرے۔ اس کا روزہ بھی فضیلت رکھتا ہے۔ روایت میں ہے کہ ماہ شعبان کے ہر پنجشنبہ کو آسمانوں کو زینت دیتے ہیں تو ملائکہ عرض کرتے ہیں خدایا اس دن کے روزہ داروں کو بخش دے اور ان کی دعاؤں کو قبول کر اور پیغمبرؐ کی حدیث میں ہے کہ جو شخص روز دوشنبہ (پیر) اور پنجشنبہ شعبان میں روزہ رکھے خداوند عالم اس کی بیس حاجت دنیا کی اور بیس حاجت آخرت کی پوری کرتا ہے۔

۶ اس مہینہ میں صلوات زیادہ پڑھے۔

۷ شعبان میں روزانہ زوال کے وقت اور پندرہ شعبان کی رات میں یہ صلوات پڑھے جس کی روایت امام زین العابدینؑ سے ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلَآئِكَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَاْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ

لَهُمْ مَارِقٌ وَالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَالّلازِمُ
لَهُمْ لاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِيْنِ وَ غِيَاثِ الْمُضْطَرِّ
الْمُسْتَكِيْنِ وَ مَلْجَأِ الْهَارِبِيْنَ وَ عِصْمَةِ
الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًا وَّلِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَآءً وَّقَضَآءً بِحَوْلٍ
مِنْكَ وَقُوَّةٍ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ
الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ حُقُوْقَهُمْ وَ فَرَضْتَ

طَاعَتَهُمْ وَوِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا
تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ
قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ
مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ
وَاَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ
سَيِّدِ رُسُلِكَ شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهٗ مِنْكَ
بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَدْاَبُ فِيْ
صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ فِيْ لَيَالِيْهِ وَاَيَّامِهٖ بُخُوْعًا

لَكَ فِيّ اِكْرَامِهِ وَاِعْظَامِهِ اِلَى مَحَلِّ
حِمَامِهِ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى اْلاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهِ
فِيْهِ وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِيْ
شَفِيْعًا مُشَفَّعًا وَّطَرِيْقًا اِلَيْكَ مَهِيعًا وَّاجْعَلْنِيْ
لَهُ مُتَّبِعًا حَتّٰى اَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنِّي
رَاضِيًا وَّعَنْ ذُنُوْبِيْ غَاضِيًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِيْ
مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانِ وَاَنْزَلْتَنِيْ دَارَ
الْقَرَارِ وَمَحَلَّ الْاَخْيَارِ

ماہ شعبان کے مخصوص اعمال

پہلی رات اور پہلا دن: کتاب اقبال میں بہت سی نمازوں کا تذکرہ ہے ان میں سے بارہ رکعت نماز ہے حمد اور گیارہ مرتبہ توحید کے ساتھ دو دو رکعت کر کے۔ پہلی تاریخ کا روزہ بہت فضیلت کا حامل ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص شعبان کی پہلی تاریخ کو روزہ رکھے اس کے لیے جنت لازم ہوتی ہے اور سید بن طاؤسؒ نے بہت زیادہ ثواب نقل کیا ہے حضرت رسول خداؐ سے اس شخص کے واسطے جو شعبان کے ابتدائی تین دن روزہ رکھے اور اس کی راتوں میں دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں حمد ایک بار اور سورہ توحید

گیارہ مرتبہ۔

تین شعبان کے اعمال

تین شعبان امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام اور جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کے گوشہ جگر، سردار جوانان جنت حضرت امام حسین علیہ السلام کا روز ولادت ہے اس دن روزہ رکھنے کی تاکید ہے۔

پندرہویں شعبان کی رات

یہ بہت برکت والی رات ہے۔ حضرت صادقؑ سے روایت ہے کہ حضرت امام محمد باقرؑ سے نیمہ شعبان (یعنی ۱۵ شعبان) کی رات کی فضیلت کے بارے میں سوال ہوا تو فرمایا کہ وہ

رات لیلۃ القدر کے بعد فضیلت والی راتوں میں سے ہے۔
اس رات میں خدا بندوں کو اپنا فضل عطا کرتا ہے اور ان کو اپنے
کرم و احسان سے بخش دیتا ہے لہذا کوشش کرو خدا سے قرب
تلاش کرنے میں، حقیقت میں یہ وہ شب ہے کہ خدا نے اپنی
ذات کی قسم کھا کے فرمایا ہے کہ کسی سائل کو اپنی بارگاہ سے خالی
ہاتھ نہیں واپس کرے گا اگر وہ کسی معصیت کا سوال نہ کرے۔
اس شب کی برکتوں میں سے یہ ہے کہ ولادت باسعادت
حضرت سلطان عصر امام زمان اَرْوَاحُنَا لہ الفِدَاء اسی
شب بوقت سحر ۲۵۵ھ میں سُرمن رائی میں واقع ہوئی
ہے اور اس کی وجہ سے اس رات کی برکت اور زیادہ ہو گئی ہے۔

اس شب کے چند اعمال ہیں:

❶ غسل کرنا ۔ جو گناہوں میں کمی کا باعث ہوتا ہے ۔(اپنے اپنے مراجعین کے مسئلے کی جانب رجوع کریں)

❷ رات بھر جاگنا ،نماز اور دعا واستغفار میں مشغول رہتے ہوئے جیسا کہ امام زین العابدین علیہ السلام کیا کرتے تھے ۔ روایت میں ہے کہ جو شخص اس رات میں جاگے تو اس کا دل اس روز مردہ نہ ہوگا جب سب کے دل مردہ ہوں گے ۔

❸ زیارت امام حسین علیہ السلام جو اس رات کے بہترین اعمال میں ہے اور گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی روح سے مصافحہ

کرے تو وہ اس رات میں زیارت پڑھے اور کم سے کم زیارت امام حسینؑ یہ ہے کہ چھت پر جائے داہنے بائیں نگاہ کرے، سر آسمان کی جانب بلند کرے پھر زیارت پڑھے ان کلمات کے ساتھ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه' اور جو شخص جہاں بھی ہو جس وقت بھی آنحضرت کی زیارت اس طرح پڑھے امید ہے کہ حج اور عمرہ کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔

❹ روزانہ کے صلوات پڑھے جسے وقت زوال پڑھا جاتا ہے، جس کا تذکرہ اس کتابچہ کے تیسرے صفحہ پر موجود ہے۔

❺ دعائے کمیل کی تلاوت کرے جو اسی شب میں وارد ہوئی

ہے۔

❻ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کو سو مرتبہ دہرائے تا کہ پروردگار اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دے اور اس کی دنیا و آخرت کی حاجتوں کو پورا کر دے۔

❼ نماز جعفر طیار کو پڑھے جس کی شیخ ؒ نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے۔

❽ اس رات کی نمازوں کو بجالائے اور وہ بہت ہیں۔ ان میں سے وہ نماز ہے جس کی روایت ابو یحییٰ صنعانی نے امام باقرؑ و صادقؑ سے کی ہے اور ان میں سے تیس ایسے بزرگوں نے

روایت کی ہے جو موثق اور معتبر ہیں۔ان دونوں نے فرمایا کہ جب شب نیمۂ شعبان آجائے تو چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد اور قل ھو اللہ احد سو مرتبہ پڑھے

اور جب فارغ ہو نماز سے تو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَّمِنْ عَذَابِكَ خَآئِفٌ
مُسْتَجِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِیْ وَلَا تُغَيِّرْ
جِسْمِیْ وَلَا تَجْهَدْ بَلَآئِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیّ
اَعْدَآئِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَ
اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ

بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ
جَلَّ ثَنَآؤُكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ
وَفَوْقَ مَايَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ

جان لیجیے کہ اس رات میں سو (100) رکعت نماز پڑھنے کی فضیلت بہت وارد ہوئی ہے ہر رکعت میں ایک مرتبہ حمد اور دس مرتبہ سورہ توحید۔

رسول خدا ؐ نے فرمایا: شب نیمہ شعبان میں روزی تقسیم ہوتی ہے۔ اس میں موت کا وقت لکھا جاتا ہے۔ اس میں حج کے لئے جانے والوں کا نام لکھا جاتا ہے خداوند عالم اس رات میں قبیلہ کلب کی بکریوں کے بال کے عدد سے زیادہ لوگوں کو بخش

دیتا ہےاور خدا اپنے ملائکہ کو آسمان سے زمین مکہ پر بھیجتا ہے۔

روز نیمہ شعبان (۱۵ شعبان کے دن) بارہویں امام حضرت حجۃ ابن الحسن صلوات اللہ علیہ وعلیٰ آبائہ کی ولادت باسعادت کی تاریخ ہےاور ان کی زیارت پڑھنا مستحب ہے ہر زمانہ اور ہر جگہ میں اور زیارت کے وقت تعجیل ظہور کی دعا مستحب ہے۔

بقیہ اعمال: حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ شعبان کے آخری تین روز روزہ رکھے اور ماہ مبارک رمضان سے ملا دے تو خدا اس کو زندگی بھر مسلسل روزہ رکھنے کا ثواب عطا کرے گا۔